طلبِ علم کا طریقہ

شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

طلبِ علم (علم حاصل کرنے) کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: طلبِ علم کا طریقہ اختصار کے ساتھ (مندرجہ ذیل) نقاط میں ہے:

۱۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب حفظ کرنے میں حریص رہو، اور روزانہ اس کے ایک خاص حصے کی قراءت کرو، اور تمہاری قراءت تدبر اور فہم کے ساتھ ہونی چاہیئے، اور قراءت کے دوران جو فائدہ ملے تو اسے لکھ لو۔

۲۔ رسول اللہ ﷺ کی صحیح سنت میں سے جو آسان ہو اسے یاد کرنے میں حریص رہو، اور اس میں عمدۃ الاحکام[1] کو حفظ کر لو۔

۳۔ علم حاصل کرنے میں اپنی توجہ کو مرکوز رکھو اور ثابت قدم رہو اس طرح کہ ایسا نہ ہو کہ تھوڑا یہاں سے اور تھوڑا وہاں سے (ادھورا لو) کیونکہ اس سے تمہارے وقت کی بربادی ہوگی اور ذہن منتشر رہے گا۔

۴۔ چھوٹی کتابوں سے شروع کرو، اس پر اچھی طرح غور کرو پھر اس کے اوپر والی کتاب پر جاؤ یہاں تک کہ رفتہ رفتہ علم حاصل ہو جو دل میں مضبوط ہوگا اور تمہارا نفس اس پر مطمئن ہوگا۔

---

[1] عمدۃ الاحکام، حافظ عبدالغنی مقدسی رحمہ اللہ کی کتاب ہے جس میں انہوں نے فقہی احکام کی حدیثیں جمع کر دی ہیں۔ اس کتاب کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں صرف صحیحین کی حدیثیں مختلف فقہی ابواب کے تحت جمع ہیں اس لئے ایک طالب علم مطمئن ہو کر اسے یاد کر سکتا ہے کیونکہ اس میں صرف صحیح روایتیں ہیں۔

۵۔ مسائل کے اصول اور قواعد[۲] کی معرفت حاصل کرنے میں حریص رہو اور اس میں سے کوئی چیز گزرے تو اسے نوٹ کرو۔ یہ کہا گیا ہے کہ: جو اصول سے محروم رہا وہ پہنچنے سے محروم رہا۔

۶۔ مسائل کے بارے میں اپنے شیخ کے ساتھ مذاکرہ کرو یا اپنے ان ساتھیوں کے ساتھ جن کے اوپر تم علم اور دین کے معاملے میں بھروسہ کرتے ہو، اگر ایسا ممکن نہیں جن کا ہم نے ذکر کیا تو تم اپنے ذہن میں ہی مذاکرہ کرو جیسا کہ کوئی تم سے اس معاملے میں بات کرتا ہو۔

(مصدر: کتاب العلم ص ۱۱۹—— ۱۲۰ از شیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ)

ترجمہ اور حاشیہ: ابو مریم اعجاز احمد

---

[۲] اصول اور قواعد جیسے اصول الفقہ، فقہی قواعد، اسی طرح اصول الحدیث، مصطلح الحدیث وغیرہ۔ ان موضوع پر کتابیں علماء کے شروحات کے ساتھ موجود ہیں جس کے لئے طالب علم علماء کی طرف رجوع کریں